سوال

(70) انسان داڑھی کے بغیر جنت میں داخل نہیں ہوسکتا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کہتا ہے کہ کوئی انسان داڑھی اور نماز کے بغیر جنت میں نہیں جاسکتا، کیا داڑھی کے بغیر مسلمان نہیں ہوسکتا اور نماز کے بغیر جنت کا حصول ممکن نہیں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جنت کا حصول اللہ کی مرضی پر موقوف ہے وہ چاہے تو ایک بدکار اور زانیہ عورت کو ایک پیاسے کتے کو پانی پلانے پر جنت عطا کردے اور وہ چاہے تو بلاوجہ بلی کو اپنے گھر قید کرنے کی وجہ سے کسی عورت کو جہنم میں بھیج دے، ہمیں اس امر کا پابند کیا گیا ہے کہ دنیا میں رہتے ہوئے ایمان کے ساتھ اس کے احکام کی پابندی کریں جو اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے ہم تک پہنچے ہیں داڑھی کے متعلق ہماری گزارشات حسب ذیل ہیں:

1۔ داڑھی رکھنا نہ صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت بلکہ تمام انبیائے کرام علیہم السلام کا طریقہ ہے۔ انبیائے کرام علیہم السلام کے جتنے بھی پیروکار ہیں ان میں سے کوئی بھی داڑھی کے بغیر نہیں۔

2۔ داڑھی رکھنے کو شریعت نے امور فطرت سے قرار دیا ہے جو انسان داڑھی نہیں رکھتا وہ فطرت کی خلاف ورزی کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی خلقت میں بگاڑ کا باعث ہے۔

3۔ داڑھی رکھنے کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے جو انسان اسے نہیں مانتا وہ گویا سرکاری حکم کو ٹھکراتا ہے۔

4۔ داڑھی رکھنے کی مخالفت کو یہود و نصاریٰ، کفار و مشرکین اور مجوس کی مشابہت قرار دیا گیا ہے اور یہ بھی ایک ضابطہ ہے جو کسی کی مشابہت اختیار کرتا ہے وہ قیامت کے دن انہی کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

5۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت بااخلاق تھے لیکن داڑھی کا معاملہ اتنی نزاکت کا حامل ہے کہ اس کی مخالفت کرنے پر دو ایرانی نمایندوں کو دیکھنا بھی گوارا نہیں کیا۔

6۔ گناہ کرتے وقت ہر انسان اپنے اندر اس کی ٹیس محسوس کرتا ہے لیکن داڑھی کی مخالفت ایسا جرم ہے کہ اس کے ارتکاب پر انسان خوش ہوتا ہے اور اسے اپنے لئے باعث زینت خیال کرتا ہے۔

مندرجہ بالا امور کے پیش نظر کیا ایک مسلمان کو زیب دیتا ہے کہ وہ داڑھی کے بغیر رہے، نماز کا معاملہ داڑھی سے بھی سنگین ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے ''اس دین میں کوئی خیر وبرکت نہیں جس میں نماز نہیں ہے۔'' بلکہ آپ نے بندے اور کفر کے درمیان نماز کو حد امتیاز قرار دیا ہے۔ [مسلم، الایمان: ۸۲]

نماز کی ادائیگی اسلام کے بنیادی پانچ ارکان سے ہے۔ [صحیح بخاری، الایمان: ۸]

نماز دین کا ستون ہے اور مؤمن کی معراج ہے۔ [مستدرک حاکم، ص: ٦، ج ۲]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''قیامت کے دن لوگوں کے اعمال میں سے پہلے نماز کا حساب ہوگا۔'' [ابوداؤد، الصلوۃ: ۸٦٦]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جتنے بھی پیروکار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہیں ان میں سے ایک بھی بے نماز نہیں ہے بلکہ آدمی اور شرک کے درمیان نماز ہی رکاوٹ کا باعث ہے۔ ایسے حالات میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ ایک متبع سنت، داڑھی کا احترام کرنے والا نمازی انسان ضرور جنت میں داخل ہوگا۔ باذن اللہ، اس کے بغیر جنت کا حصول اللہ کی مرضی پر موقوف ہے۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:116